www.sgbauonline.com

AR–332

B.A. (Part—III) Examination
URDU (Compulsory)
(Modern Indian Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف چار (۴) کے جواب لکھیے۔ 20

(۱) انسانی فکر و عمل کے نتیجے میں کون سی حیرت انگیز چیزیں وجود میں آئیں۔ لیزر شعاع کی خاصیت بتائیے۔

(۲) آزادی سے پہلے ہندوستانی سماج میں عورت کی حیثیت کا جائزہ مختصراً پیش کیجیے۔

(۳) ویب سسٹم کا آغاز اور اس کی اہمیت انسانی زندگی میں کیا ہے بتائیے؟

(۴) سماجی تحریکوں کے اصلاحی اقدامات سے عورتوں کو کیا فائدہ پہنچا؟

(۵) سائبر اسپیس کا مفہوم سمجھاتے ہوئے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

(۶) مشتہرین کے لیے انٹرنیٹ کس طرح مفید ثابت ہو رہا ہے؟

(۷) تعلیم کے ذریعے وحشیانہ پن کیسے دور ہو سکتا ہے؟

سوال نمبر۳۔ مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات لکھیے۔ 20

(۱) لکھنؤ میں داستان گوئی نے کیسے ترقی کی؟ بیان کیجیے۔

(۲) ضلع کسے کہتے ہیں؟ لکھنؤ میں اس کی ترقی مثالوں سے سمجھائیے۔

(۳) لکھنؤ کے عام عوام کس طرح پھبتی کے فن میں ماہر تھے؟

(۴) لکھنؤ کے گولڈن ایج کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(۵) مولانا آزاد نے قید خانے میں کن چیزوں میں عیش و مسرت کا سامان ڈھونڈا؟

(۶) مولانا آزاد کا سب سے پر کیف وقت کون سا ہوتا ہے اور کیوں؟

سوال نمبر۴۔ کسی ایک کا جواب لکھیے۔ 20

(۱) بچھو پھوپھی کا خلاصہ لکھیے۔

(۲) ”اعتراض“ اس عمل کو مصنف نے کس طرح سمجھایا؟

(۳) ”مرید پور کا خلاصہ“ لکھیے۔

سوال نمبر۵۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 20

(۱) میرا پسندیدہ شاعر

(۲) عالم کاری Globalization اور انٹرنیٹ

(۳) اردو کی ترقی میں اخبارات کا حصہ

(۴) منفی ترقی اور آلودگی

(۵) میرا پسندیدہ ادیب

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

(۸) امریکہ کے حبشی غلام اپنی وفاداری کا ثبوت کس طرح دیتے تھے؟

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل میں سے چار بندوں کی تشریح کیجیے۔ 20

(۱) سردی حنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دستِ حنائی
عالم یہ ہوا کا ہے کہ تاثیر ہوا سے
گردوں پہ ہے خورشید کا بھی دیدہ ہوائی

۲ اٹھتا ہے تو وہ دست سخا سامنے جس کے
ہے بحر بھی کشتی بکف از بہر گدائی
گم رہ کو ہدایت جو تری راہ پر لاوے
رہ زن بھی اگر ہو تو کرے رہ نمائی

۳۔ دل میں چبھتا تھا وہ اگر بشل
دن کو کہتا تھا دن اور رات کو رات
ہوگیا نقش دل پہ جو لکھا
قلم اس کا تھا اور اس کی دوات

۴۔ مہندی ہی جکڑتی ہاتھ پاؤں
رنگت ہی پکڑتی ہاتھ پاؤں
آنے والی نسیم ہے بس
جانے والی شمیم ہے بس

۵۔ شبو تیری ناک کاٹ لوں گی
لیموں تجھے آج چاٹ لوں گی
اشجار دھڑے ہیں بدذات
کھودوں ان کی جڑیں تو ہے بات

۶۔ پیاسی آنکھوں کے خالی کٹورے لیے
منتظر مردوزن
مستیاں ختم ، مدہوشیاں ختم تھی
ختم تھا بانکپن
رات کے جگمگاتے دہکتے بدن
صبح دم ایک دیوارِ غم بن گیے

۷۔ کل اپنے مریدوں سے کہا پیر مغاں نے
قیمت میں یہ معنی ہے دُرِ ناب سے دہ چند
زہراب ہے اس قوم کے حق میں مئے افرنگ
جس قوم کے بچے نہیں خود دار ہنرمند

۸۔ خود اپنی نگاہوں سے گرا جاتا تھا
قطرہ سا زمین میں سماجاتا ہوں
احباب مرے دفن کی کیوں فکر میں ہیں
میں شرم گنہ سے خود گڑا جاتا ہوں

www.sgbauonline.com